صد سالہ احمدیہ جوبلی جشن اور ہماری ذمہ داریاں

آج سے ٹھیک ۹۹ سال قبل ——— ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو سرسبز و شاداب صوبہ پنجاب کے مشہور تاریخی شہر "لدھیانہ" میں مامورِ زمانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سلسلۂ بیعت کا آغاز کرتے ہوئے عالمگیر غلبۂ اسلام کی جس مقدس آسمانی مہم کی بنیاد رکھی تھی آج وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار کامیابیوں اور ظفر مندیوں کے جلو میں اُس مقام پہ آپہنچی ہے جہاں سے اُسے اپنے سفرِ زندگی کی دوسری تابناک صدی میں قدم رکھنے کے لئے صرف چند مہینوں کی مسافت طے کرنا باقی ہے۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو اُفقِ احمدیت پر جلوہ فگن ہونے والی دوسری مبارک صدی ہی چونکہ الٰہی نوشتوں کے مطابق اسلام کے عالمگیر روحانی غلبہ کی بھی صدی ہے۔ اِس لئے ہمارا ملی اور جماعتی فرض ہے کہ ہم مومنانہ روح اور جذبے کے ساتھ اُس کا شایانِ شان استقبال کریں۔

حضرت مصلح موعودؓ کی دلی خواہش

تاریخِ احمدیت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے قیام کی پہلی صدی مکمل ہونے پر ایک شایانِ شان جوبلی منانے کی خواہش کا اظہار اولاً سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا۔ حضورؓ کے قلبِ صافی میں موجزن اس پاکیزہ خواہش کا ذکر کرتے ہوئے حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ تحریر فرماتے ہیں:-

"۱۹۳۹ء میں خلافتِ ثانیہ کی برکات پر ربع صدی کے عرصہ کی تکمیل ہونے کے پیشِ نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمتِ اقدس میں شکرانہ کے طور پر خلافت جوبلی منانے کی اجازت کی درخواست گزارش کی گئی۔ حضورؓ نے فرمایا خلافت کی جوبلی منانے میں تو شاید مجھے تامل ہوتا۔ لیکن ۱۹۳۹ء میں ہی سلسلہ کے بھی پچاس سال پورے ہوں گے اِس لحاظ سے جوبلی منانے کی اجازت ہے۔ اور اس سلسلہ میں یہ ارشاد بھی فرمایا کہ سلسلہ کے سو سال پورے ہونے پر بڑی شان سے جوبلی منانا۔"

(دیباچہ تاریخِ احمدیت جلد ہشتم)

اِسی ضمن میں حضور رضی اللہ عنہُ نے ۱۹۵۸ء میں جماعت کو دوبارہ تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

"سو سال کی جوبلی بڑی جوبلی ہوتی ہے۔ جب جماعت کو وہ دِن دیکھنے کا موقعہ ملے تو اُس کا فرض ہے کہ وہ یہ جوبلی منائے۔۔۔۔۔۔ اِس کے بعد جو لوگ زندہ رہیں گے وہ اِنشاء اللہ وہ دِن بھی دیکھ لیں گے جب ساری دُنیا میں احمدی ہی احمدی ہوں گے۔" (الفضل ۱۶ جنوری ۱۹۵۸ء)

صد سالہ جوبلی منصوبہ کی ولولہ انگیز تحریک

سیدنا حضرت محمود المصلح الموعود رضی اللہ عنہُ کی اس پاکیزہ دِلی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے نافلۂ موعود سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہُ اللہ تعالیٰ نے

The Ahmadiyya Gazette and Annoor are published under the supervision of Maulana Sheikh Mubarak Ahmad, Amir & Missionary Incharge, USA, for the Ahmadiya Movement In Islam, Inc., 2141 Leroy Place, N.W., Washington, DC 20008. Ph: (202) 232-3737
Printed at the Fazl-i-Umar Press and distributed from Athens, OH 45701

Ahmadiyya Movement In Islam, Inc.
P. O. Box 338
ATHENS, OHIO 45701

۲۸ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو جلسہ سالانہ ربوہ کے اختتامی اجلاس میں "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کے نام سے جماعت کے سامنے ایک ولولہ انگیز تحریک رکھی اور فرمایا :-

"حضرت مصلح موعودؓ کی یہ خواہش تھی کہ جماعت صد سالہ جشن منائے۔ یعنی وہ لوگ جن کو سوواں سال دیکھنا نصیب ہو وہ صد سالہ جشن منائیں۔ اور مَیں اپنی بھی اس خواہش کا اظہار کرتا ہوں کہ صد سالہ جشن منایا جائے۔ اِس کے لئے میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی ہے اور مَیں نے بڑی دعاؤں کے بعد اور بڑے غور کے بعد تاریخ احمدیت سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگلے چند سال جو صدی پورا ہونے سے قبل باقی رہ گئے ہیں وہ ہمارے لئے بڑی ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ اِس عرصہ میں ہماری طرف سے اس قدر کوشش اور اللہ کے حضور اِس قدر دعائیں ہونی چاہئیں کہ اُس کی رحمتیں ہماری تدابیر کو کامیاب بنانے والی بن جائیں۔ اور پھر جب ہم یہ صدی پوری کریں اور صد سالہ جشن منائیں تو اُس وقت دنیا کے حالات ایسے ہوں جیسا کہ ہماری خواہش ہے کہ ایک صدی گزرنے کے بعد ہونے چاہئیں۔"

(ماہنامہ انصار اللہ ربوہ مارچ ۱۹۸۴ء صـ۱۳)

حمد اور عزم ۔۔۔ جوبلی منصوبہ کے دو ماٹو

مومن کی ہر خوشی چونکہ حمد و شکرِ باری تعالیٰ اور قربانی و ایثار کے عزمِ نو کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اس لئے حضور رحمہُ اللہ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کو بھی اللہ تعالیٰ کی حمد اور غلبۂ دینِ متین کے لئے عظیم تر قربانیوں کے عزمِ نو کی علامت قرار دیا اور فرمایا :-

"صد سالہ جشن دو اغراض کے ماتحت منایا جا رہا ہے۔ ایک غرض تو یہ ہے کہ جماعت مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گائے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے ہمیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے اور نصرتوں سے نوازا ہے۔ اور دوسری غرض یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عجز کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے اپنے اِس عزم کا عہد کریں کہ اَے ہمارے ربّ! ہم نے گزشتہ صدی میں اپنی حقیر قربانیاں تیرے حضور پیش کیں۔ اور تُو نے ہماری ناچیز قربانیوں کو اپنی نصرت سے نوازا۔ ہم اپنی کمزوریوں کے باوجود تیرے حضور یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم تیرے ہی فضل سے اور تیری ہی دی ہوئی توفیق سے آئندہ صدی میں بھی قربانیاں کرتے چلے جائیں گے۔"

(خطاب بر موقعہ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۷۳ء)

عظیم الشّان تعمیری منصوبے کا اِجمالی خاکہ

حمد و شکرِ باری اور مومنانہ عزم و حوصلہ کے آئینہ دار جشنِ صد سالہ احمدیہ جوبلی کی مناسبت سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہُ اللہ نے مخلصینِ جماعت کے سامنے اس عظیم الشّان تعمیری منصوبہ کے جن اہم نکات کی وضاحت فرمائی اُن کا خلاصہ یہ ہے :-

- دنیا کے مختلف اہم ممالک میں عالیشان مساجد کی تعمیر اور فعّال تبلیغی و تربیتی مراکز کا قیام۔
- بنی نوعِ انسان کو اللہ تعالیٰ کے زندگی بخش روحانی پیغام سے روشناس کرنے کے لئے دنیا کی اہم زبانوں میں تراجمِ قرآنِ حکیم کی اشاعت۔
- کم و بیش ایک سو زبانوں میں اسلامی لٹریچر تیار کر کے اس کی منصوبہ بند تقسیم۔
- اشاعتِ کتب و لٹریچر کے لئے تین جدید معیاری پریسوں کا قیام۔
- صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر اکنافِ عالم سے مرکزِ احمدیت میں آنے والے غیر ملکی وفود کی رہائش کے لئے جدید طرز کے گیسٹ ہاؤسز کی تعمیر۔
- بین الاقوامی سطح پر افرادِ جماعت کے درمیان براہِ راست رابطہ قائم کرنے کی غرض سے قلمی دوستی۔ امیچیور ریڈیو کلب اور ٹیلکس (TELEX) سسٹم کا فروغ۔
- اِعلائے کلمۂ اِسلام کے لئے کم از کم ایک انتہائی طاقتور ریڈیو سٹیشن کا قیام۔

مالی قربانی کی بابرکت تحریک

جشنِ صد سالہ جوبلی سے قبل اِن تمام اہم پروگراموں کو خاطر خواہ طریق پر عملی جامہ پہنانے کے لئے حضور رحمہُ اللہ نے مخلصینِ جماعت کے سامنے اڑھائی کروڑ روپے کے مطالبہ پر مشتمل مالی قربانی کی ایک بابرکت تحریک بھی رکھی۔ اور ساتھ ہی فرمایا کہ مجھے خداوندِ کریم پر مکمل بھروسہ ہے کہ وہ جماعت کو توفیق عطا فرمائے گا کہ وہ پانچ کروڑ روپیہ پیش کر دے۔ مالی قربانی کے مطالبہ پر مبنی اس بابرکت تحریک کی وضاحت کرتے ہوئے حضورؒ نے فرمایا :-

"مَیں نے جماعت کے سامنے جو منصوبہ پیش کیا تھا اس کو ہم "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کہیں گے اور اِس منصوبہ کی تکمیل کے لئے مَیں نے مالی قربانیوں کی جو تحریک کی تھی اُسے ہم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کا نام دیں گے۔"

(الفضل ۱۰ر فروری ۱۹۷۴ء)

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے کی زبان سے جاری ہونے والی اِس بابرکت مالی تحریک کو ایسی غیر معمولی قبولیت عطا فرمائی کہ شمعِ خلافت کے پروانوں نے اپنے جان و دل سے عزیز آقا کی آواز پر والہانہ لبّیک کہتے ہوئے آن کی آن میں اصل مطالبہ سے بھی چار گُنا زیادہ رقم کے وعدے حضورؒ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَفَّقَنَا لِھٰذَا۔

مخلصانہ مالی قربانیوں کے شیریں ثمرات

گزشتہ چند سالوں کے دوران مخلصینِ جماعت کی طرف سے "صد سالہ جوبلی فنڈ" میں پیش کئے گئے وعدوں کی مرحلہ وار ادائیگی کے نتیجہ میں عالمی سطح پر اس منصوبہ کے اہم پروگراموں کو کس حد تک عملی جامہ پہنایا جا چکا ہے ؟ ملاحظہ فرمائیے :-

★ — سویڈن ، ناروے ، سپین ، فرانس ، ہالینڈ ، جاپان ، برطانیہ ، امریکہ ، کینیڈا ، آسٹریلیا ، مغربی جرمنی اور جنوبی امریکہ میں دو درجن سے زائد نئے تبلیغی مراکز قائم ہو چکے ہیں ۔

★ — دُنیا کی متعدد اہم زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور بنیادی اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کا کام تیزی سے جاری ہے ۔

★ — عیسائی دُنیا پر اتمامِ حجت کی غرض سے "حضرت مسیحِ ناصری کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر لندن میں ایک عالمگیر کسرِ صلیب کانفرنس منعقد کی جا چکی ہے ۔

★ — باہمی رابطہ کے لئے ایک درجن سے زائد ممالک میں ٹیلکس (TELEX) کا نظام قائم ہو چکا ہے ۔

★ — دُنیا بھر میں منعقد ہونے والی اہم جماعتی تقاریب کی ویڈیو کیسٹس تیار کر کے ان کا باہمی تبادلہ شروع کر دیا گیا ہے ۔

★ — مرکزِ احمدیت ربوہ میں غیر مُلکی وفود کی رہائش کے لئے جدید طرز کے آٹھ گیسٹ ہاؤس تعمیر ہو چکے ہیں ۔

★ — " ادائیگیٔ حقوقِ طلباء " کے نام سے جاری تعلیمی سکیم کے تحت ایک سو سے زائد ذہین احمدی طلباء اور طالبات کو اعلیٰ تعلیمی وظائف اور امتیازی تمغے بھی صد سالہ جوبلی فنڈ سے ہی دیئے گئے ہیں ۔

عالمی سطح پر منصۂ شہود میں آنے والے یہ وہ شیریں پھل ہیں جو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذریعہ ہمیں حاصل ہوئے ہیں اور جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز بروز اضافہ ہو رہا ہے ۔

صد سالہ یوم تشکر منانے کیلئے روحانی منصوبہ

ہر ماہ ایک نفلی روزہ ۔ روزانہ دو رکعت نماز نفل بعد از ظہر یا عشاء بغور سات بار مطالعہ سورۃ فاتحہ

ہر روز ۳۳ ، ۳۳ بار مندرجہ ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے

ا ۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ أَتُوْبُ إِلَيْهِ

ب ۔ سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم اللهم صل على محمد و آلِ محمّد

کم از کم ۱۱ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں

(ج) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(د) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

وعدوں میں اضافہ کی مختلف شکلیں

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے روز افزوں مطالبات کے پیشِ نظر آپ اپنے اجتماعی اور انفرادی وعدوں میں کیونکر اضافہ کر سکتے ہیں ؟ اس اہم سوال کا حل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۲۳ جنوری ۱۹۸۷ء میں پیش فرمایا ہے ۔ اس بصیرت افروز خطبہ کے چند اقتباسات ملاحظہ کیجئے ۔ حضور فرماتے ہیں :-

(۱) ۔ " آپ کے لئے خوشخبری یہ بھی ہے کہ آپ اگر اپنے خلوص کے معیار کو بڑھائیں تو ان فکروں سے خُدا آپ کو نجات بخشے گا کہ کس طرح ادائیگی ہونی چاہیئے ۔ اس لئے اگر پہلے وہ معیار نہیں بھی تھا تو اب یہ معیار لے کر دوبارہ نئے ارادے سے خُدا کے حضور اپنے وعدوں کی تجدید کریں " ۔

(۲) ۔ " جماعت میں ایسے نوجوان ہیں جو بعد میں آکر برسرِ روزگار ہوئے .... اور غلطی سے وہ اس وعدے میں شامل نہیں ہو سکے ۔ بہت سے ایسے ہیں جو پہلے اخلاص کے معیار میں کمزور تھے اور اب خُدا کے فضل سے آگے بڑھ گئے ہیں ۔ وہ سابقہ اخلاص کے معیار میں کمزوری کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے ۔ ان کی طرف توجہ دینا ضروری ہے " ۔

(۳) ۔ " بہت سے نئے احمدی ہوئے ہیں اور اُن کو مالی قربانی میں شامل کرنا اُن کی زندگی کے لئے ، اُن کی بقاء کے لئے ضروری ہے ..... اُن کو بتانا چاہیئے کہ یہ عظیم الشان تحریک جو سو سالہ جشن سے تعلق رکھتی ہے اور گزشتہ سو سال کی تاریخ میں آپ کی قربانی شامل ہو جائے گی ۔ احمدیت کے آغاز کے پہلے دن سے لے کر اس جشن کے سال تک خُدا تعالیٰ آپ کی قربانی کو سارے سالوں پر پھیلا دے گا " ۔

(۴) ۔ " بعض لوگ اس چودہ سال کے عرصہ میں وعدہ کر کے فوت ہو گئے ..... اُن سے بھی وصولی کرنا چاہیئے ۔ اس رنگ میں کہ ان کی اولاد کو توجہ دلائی جائے ۔ اور بالعموم احمدیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب اولاد کو بتایا جائے کہ آپ کے والدین ایک نیک ارادہ لے کر اُٹھے تھے ، وہ وفات پا گئے اور توفیق نہیں پا سکے کہ اُس وعدے کو پُورا کر سکیں ..... تو اکثر صورتوں میں آپ دیکھیں گے کہ وہ وعدے پُورے ہو جائیں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ " ۔

(۵) ۔ " کسی پہلو سے بھی آپ دیکھیں ، اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے چندے میں کمی ..... کا کوئی احتمال نظر نہیں آتا ۔ لازماً یہ چندہ وعدے کی نسبت

بڑھ کر وصُول ہو گا...... اِس لئے کمر ہمّت باندھیں اور پُورے زور سے ...... جہاد کی رُوح کے ساتھ ساری دُنیا میں عظیم الشان تحریک چلائیں کہ سب احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ، اُس سے دعائیں مانگتے ہُوئے اِس طرح وعدے پُورے کریں کہ خُدا کی نصرت کا ہاتھ اُن کو دِکھائی دے، خُدا کا پیار وہ اپنے دِل میں محسوس کریں۔" (بدر ۵ رمارچ ۱۹۸۷ء)

دُشمنانِ احمدیت کے ناپاک عزائم اور ہمارا فرض

اِسی تسلسل میں حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے اپنے ۳۰ رجنوری ۱۹۸۷ء کے خطبہ جُمعہ میں فرمایا:۔ "صد سالہ جوبلی دراصل ہمارے دُشمنوں کا اِس وقت وہ خاص نشانہ بنی ہُوئی ہے اُن کی نفرتوں کا، اُن کے حسد کا۔ اور وہ ہر طرح سے پُورا زور لگا رہے ہیں کہ صد سالہ جُوبلی کے جشن کو ناکام بنا دینا ہے...... اگر خدانخواستہ ربوہ میں حالات ایسے نہ ہُوئے کہ وہاں جشن اُس طرح منایا جائے جیسا کہ جماعت نے منانا تھا تو دُنیا کے کونے کونے میں اِس شان اور اس قوت کے ساتھ یہ جشن منایا جائے گا کہ دُشمنوں کے کانوں کے پردے پھٹ جائیں گے...... اتنے زیادہ کام پڑے ہُوئے ہیں کہ ہم میں استطاعت نہیں ہے وہ کام کرنے کی۔ اِس لئے ایک ہی حل ہے اِس صُورتِ حال کا کہ اپنا جو کچھ ہے وہ خُدا کے سُپرد کریں اور جو کچھ کر سکتے ہیں وہ سب کچھ کریں۔" (بدر ۱۲ رمارچ ۱۹۸۷ء)

اِمام ہمام ایدہُ اللہ الودود کے یہ بصیرت افروز ارشادات ہر احمدی کو دعوتِ فکر و عمل دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے منشاءِ مُبارک کو ایسے رنگ میں عملی جامہ پہنانے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم غلبۂ اسلام کی موعود اور تابناک صدی کا شایانِ شان استقبال کر سکیں۔

آمِیْن اَللّٰھُمَّ آمِیْن بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

تحریکِ وقفِ نَو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال ۳ اپریل ۱۹۸۷ء کو ایک خطبہ جمعہ میں سلسلہ کی آئندہ صدی کی ضروریات کے لئے وقفِ نَو کی تحریک فرمائی تھی اور حضور نے اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے احباب جماعت کو بتایا تھا کہ

"ایک تحفہ جو مستقبل کا تحفہ ہے وہ باقی رہ گیا تھا۔ مجھے خدا نے یہ توجہ دلائی کہ میں آپ کو بتا دوں کہ آئندہ دو سال کے اندر یہ عہد کر لیں، جس کو بھی جو اولاد نصیب ہوگی وہ خدا کے حضور پیش کر دے گا۔ اور اگر آج کچھ مائیں حاملہ ہیں تو وہ بھی اس تحریک میں شامل ہو جائیں اور وہ بھی یہ عہد کر لیں لیکن ماں باپ کو مِل کر فیصلہ کرنا چاہیئے اور بچپن سے ہی ان کی اعلیٰ تربیت شروع کریں"

ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن"

تحریکِ وقفِ نَو کے تحت جماعت احمدیہ امریکہ کے جن احباب نے اپنے بچوں کو وقف کیا ہے انکے درج ذیل کوائف سے فوری طور پر واشنگٹن مشن کو مطلع فرمائیں۔

نام والد .... نام والدہ .... نام بچہ / بچی .... تاریخ پیدائش ......

موجودہ پتہ .... مستقل پتہ: (اگر موجودہ پتہ سے مختلف ہو) ....

ارشاداتِ نبویؐ صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگوں کی اپنے اموال سے مدد نہیں کر سکتے تو کم از کم حُسنِ اخلاق، بشاشت اور ہنستے چہرہ کے ساتھ توان سے ملو تاکہ کچھ تو انکی دلداری ہو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو بھسم کر دیتی ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دوسرے سے بُغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، بے رُخی اور بے تعلقی اختیار نہ کرو، باہمی تعلقات نہ توڑو بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اس سے قطع تعلق رکھے۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چغل خور جنّت میں نہیں جا سکے گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق والا ہے اور تم میں سے بہترین اخلاق اُن کے ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہترین ہیں اور ان سے بہت اچھا سلوک کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے اسلام کا حُسن اس میں ہے کہ وہ لایعنی یعنی بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔
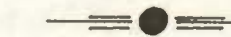
منظوم کلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(امسال جلسہ سالانہ یوکے کے موقعہ پر حضور انور کا جو تازہ منظوم کلام پڑھا گیا اُس میں حضور انور نے بعد میں کچھ اصلاح فرمائی۔ اب اصلاح شدہ نظم شائع کی جا رہی ہے۔)

دیکھو اک شاطر دشمن نے کیسا ظالم کام کیا
پھینکا مکر کا جال اور طائرِ حق زیرِ الزام کیا

ناحق ہم مجبوروں کو اک تہمت دی جلادی کی
قتل کے آپ ارادے باندھے ہم کو عبث بدنام کیا

دیکھو پھر تقدیرِ خدا نے کیسا اسے ناکام کیا
مکر کی ہر بازی الٹا دی، دجل کو طشت ازبام کیا

الٹی پڑ گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دغا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا

زندہ باد غلام احمدؐ، پڑ گیا جس کا دشمن جھوٹا

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

جب سے خدا نے ان عاجز کندھوں پر بارِ امانت ڈالا
راہ میں دیکھو کتنے کٹھن اور کتنے مہیب مراحل آئے

بھیڑوں کی کھالوں میں لپٹے کتنے گرگ ملے رستے میں
مقتولوں کے بھیس میں دیکھو کیسے کیسے قاتل آئے

آخر شیرِ خدا نے بھر کر، ہر بن باسی کو للکارا
کوئی مبارز ہو تو نکلے، سامنے کوئی مباہل آئے

ہمت کس کو تھی کہ اٹھتا کس کا دل گردہ تھا نکلتا
کس کا پتہ تھا کہ اٹھ کر مردِ حق کے مقابل آئے

آخر طاہر سچا نکلا، آخر ملّاں نکلا جھوٹا!

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

ملاں کیا روپوش ہوا اک بلی بھاگوں چھینکا ٹوٹا
اپنے مریدوں کی آنکھوں میں جھونکی دھول اور پیسہ لوٹا

قریہ قریہ فساد ہوئے تب، فتنہ گر آزاد ہوتے سب
احمدیوں کو بستی بستی پکڑا، دھکڑا، مارا کوٹا

کر ڈالیں مسمار مساجد لوٹ لیئے کتنے ہی معابد
جن کو پلید کہا کرتے تھے، لے بھاگے سب انکا جوٹھا

کاٹھ کی ہنڈیا کب تک چڑھتی وہ دن آنا تھا کہ پھٹتی
وہ دن آیا اور فریب کا پھوڑا ہے میں سے بھانڈا پھوٹا

کہتے ہیں پولیس نے آخر کھود پہاڑ نکالا چوہا،
جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

جاؤں ہر دم تیرے وارے، میرے جانی تم سے میرے پیارے
تو نے اپنے کرم سے میرے خود ہی کام بنائے سارے

پھر اک بار گڑھے میں تو نے سب دشمن چن چن کے اتارے
کر دیئے پھر اک بار ہمارے آقا کے اونچے مینارے

ایسے آڑے وقتوں کے سہارے سبحان اللہ یہ نظارے
اک دشمن کو زندہ کر کے، مار دیئے ہیں دشمن سارے

دیکھا کچھ مغرب کے افق سے کیسا سچ کا سورج نکلا
بجھ گئے دیپ طلسم نظر کے مٹ گئے جھوٹ کے چاند ستارے

اپنا منہ ہی کر لیا گندہ، پاگل نے جب چاند پہ تھوکا
جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

دعوتِ مباہلہ اور حضورِ اقدس کا تازہ رؤیا

نیروبی سے یوگنڈا روانگی کے وقت ہوائی اڈہ پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مباہلہ کے بارے میں ایک رؤیا کے ذریعہ مزید کامیابیوں کی خوشخبری ملی ہے۔ فرمایا خواب میں دیکھا ہے کہ مٹھائی کے چار ڈبے ہیں جنہیں مولوی نور الحق صاحب کو تقسیم کیلئے دے رہا ہوں۔ انہیں کہا ہے کہ مسجد کے چاروں دروازوں پر کھڑے ہو کر تقسیم کریں۔ اُن میں سے تھوڑی تھوڑی مٹھائی تبرک کے طور پر خود بھی کھا لیتا ہوں۔ فرمایا انشاء اللہ مباہلہ کے نتیجہ میں مزید کامیابیوں کی خوشخبری ملنے والی ہے۔

ایک اور عظیم الشان نشان

عاشق حسین زرگر شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ خدا تعالیٰ کی قہری تجلی کا نشان بنے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بتاریخ ۵ اگست ۸۸ء بمقام مسجد فضل لندن کا ایک حصہ ادارہ کلیۃً اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا :-

ضلع شیخوپورہ میں ایک جگہ شاہ کوٹ ہے۔ یہ ایک قصبہ ہے جہاں احمدیوں کے چند گھرانے ہیں اور چند دوکاندار ہیں جو اس قصبہ میں رہتے ہیں۔ ایک صاحب تھے، عاشق حسین نامی جو زرگر کا کام کرتے تھے اور ایک لمبے عرصہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف گند اچھالنے میں اتنا پیش پیش تھے کہ مولوی نہ ہونے کے باوجود مخالف علماء کے سربراہ بن گئے تھے اور احمدیت کے مخالف ٹولے میں انکو ایک نمایاں مقام حاصل ہو گیا۔ جب بھی احمدیت کا معاملہ ہو یہ از خود اس مخالفت کے سربراہ کے طور پر اُبھرتے تھے

جب **مباھلہ** کے چیلنج کا پمفلٹ وہاں تقسیم ہوا تو ان صاحب (عاشق حسین صاحب) نے ایک جلوس اکٹھا کیا اس میں نہایت اشتعال انگیز تقریریں ہوئیں۔ اور اس جلوس کو اس بات پر آمادہ کیا گیا کہ چند احمدی گھرانے اور احمدی دوکانیں یہاں ہیں ان کا **مباھلہ** تو ہم ہیں پورا کرتے ہیں یعنی **مباھلہ** سے انکی مراد یہ تھی کہ ان کا قتل عام کر دیا جائے ان کا یہی **مباھلہ** ہے۔ انکی دوکانیں لوٹو اور جلادو۔ ان کو گھروں میں جلا دیا جائے تاکہ دنیا کے سامنے ثابت کر سکیں کہ احمدی جھوٹے ہیں اور ان کا **مباھلہ** ان پر پڑ گیا ہے یہ ارادے باندھ کر جلوس تیار کر کے انہوں نے کہا کہ آپ انتظار کریں میں ابھی ایک چھوٹا سا کام کر کے واپس آیا۔

دکان پر پہنچے، پنکھا چلایا، وہی پنکھا جو روز چلایا کرتے تھے اس میں بجلی کا کرنٹ آچکا تھا اور بجلی کے جھٹکے سے وہیں مر گئے۔ بجلی سے مرنا اپنے اندر ایک قہری نشان رکھتا ہے کیونکہ بجلی کا آسمان سے بھی تعلق ہے۔

بقیہ صـ ۱۱ پر

مومنوں کو چاہیئے کہ اشاعتِ فحش سے پرہیز کریں

(سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں)

"عام طور پر یہ ایک مرض لوگوں میں دیکھی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرد یا عورت کی نسبت یہ بیان کرے کہ وہ بدکار ہے یا اس کا دوسرے سے تعلق بدکاری کا ہے تو چونکہ نفس ایسے معلومات کی وسعت سے لذت پاتا ہے اس لئے اس راوی کے بیان پر بلا تحقیق یہ خیال کر لیا جاتا ہے کہ یہ واقعہ بالکل سچا ہے اور اسے شہرت دینے میں سعی کی جاتی ہے۔ اور اس طرح سے نیک مرد اور نیک عورتوں کی نسبت ناپاک خیال لوگوں کے دلوں میں متمکن ہو جاتے ہیں اور جن کی شہرت ہوتی ہے ان کے دلوں پر اس سے کیا صدمہ گزرتا ہے اس کو ہر ایک محسوس نہیں کر سکتا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے ایسی شہرت دینے والوں کیلئے اسّی ۸۰ دُرّے سزا مقرر فرمائی ہے"

اس مضمون کے متعلق حضرت اقدس نے فرمایا کہ

"خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں شہرت دینے والوں کیلئے بشرطیکہ وہ اسے ثابت نہ کر سکیں ۸۰ دُرّے سزا رکھی ہے اس لئے کہ جو شہرت دیتا ہے اسے اس مقدمہ میں مدّعی گردانا گیا ہے اور اسی سے چار گواہ طلب کئے گئے ہیں کہ اگر وہ سچا ہے تو اپنے علاوہ چار گواہ رؤیت کے لاوے۔ یہ غلطی ہے کہ ایسے شخص کو بھی گواہوں میں شمار کیا جاوے۔"

دعوت الی اللہ کی اہمیّت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 نومبر ۱۹۸۷ء میں فرمایا:-

"دعوت الی اللہ کا کام نہ کرنے والے مجرم ہی نہیں بلکہ گناہگار ہیں۔ دل اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ ان حالات کے باوجود سعادت سے محروم رہنا معقول بات نہیں ہے۔ مجالس عاملہ کی میٹنگز میں مہینہ میں ایک بار دعوت الی اللہ کے کام کا ضرور جائزہ لیں ..... خلیفۂ وقت کی ہدایت پر عمل نہ کرنا باغیانہ رویّہ ہے"

آمد کی تعریف

آمد کی تعریف جس پر چندہ واجب ہے حسب ذیل ہے (منظور شدہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ریزولیوشن 15-ع-م / 28-6-88 صدر انجمن احمدیہ)

"آمد کی تعریف" ہر قسم کا سرمایہ خواہ وہ زمین، مکان، مشینری، روپیہ یا ذاتی ہنر کی صورت میں ہو اس پر جو آمدنی حاصل کی جائے گی اس پر چندہ واجب ہوگا اسی طرح انعام، وظیفہ یا گذارہ نقدی کی صورت میں ہو اس پر بھی چندہ واجب ہوگا مگر جو روپیہ ورثہ میں رأس المال کے طور پر ملے وہ سرمایہ سمجھا جائے گا نہ کہ آمد"۔

"نوٹ :- طالب علم کے وظیفوں پر شرح کا اطلاق نہیں ہوگا۔ طلباء سے یہ توقع رکھی جائے گی کہ وہ حسب حیثیت خود کوئی رقم معین کر کے جماعت سے افہام و تفہیم کے ذریعہ اس کے مطابق باقاعدہ چندہ ادا کریں"

"مستثنیات" (۱) گورنمنٹ ڈیوز از قسم ٹیکس، ریونیو لوکل ریٹ لازمی انشورنس وغیرہ جو گورنمنٹ کے حکم یا منظوری سے عائد یا تجویز کئے گئے ہوں آمدنی میں شمار نہیں ہونگے یعنی انکی منہائی کے بعد جو آمدنی رہے گی اس پر چندہ واجب ہوگا۔

(۲) ہر قسم کے COMPENSATORY ALLOWANCES جو ان اخراجات کو پورا کرنے کیلئے ملیں جو مخصوص حالات کی بناء پر ضروری ہوں ان پر چندہ واجب نہیں ہوگا مثلاً کرایہ مکان الاؤنس وردی الاؤنس بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں والدین کو ملنے والا الاؤنس وغیرہ۔

(3) نوٹ : جب کرایہ مکان الگ طور پر ادا نہ ہو رہا ہو بلکہ CONSOLIDATE تنخواہ ملتی ہو تو کرایہ مکان کی اصل رقم جس کی انتہائی رقم میونسپل کارپوریشنوں والے شہروں اور پہاڑی مقامات پر رہائش رکھنے والوں کیلئے انکی تنخواہ کا 40 فیصد بطور کرایہ مکان شمار کی جائے گی اور دوسرے شہروں میں رہنے والوں کیلئے انتہائی رقم 20 فیصد ہوگی اور اسقدر رقم چندہ سے مستثنیٰ قرار ہوگی۔ پنشن پانے والوں کیلئے بھی یہی قاعدہ ہوگا بشرطیکہ کرایہ مکان پنشن میں سے ہی ادا کر رہے ہوں۔ بے کاری الاؤنس سوشل سیکیورٹی الاؤنس OLD AGE PENSION اور بیوگان کو ملنے والا الاؤنس وغیرہ چندہ سے مستثنیٰ نہیں ہونگے۔

(۴) اگر جائیداد بنانے کیلئے قرض لیا جائے اور اس قرض کو اقساط میں واپس کیا جائے تو چندہ کی ادائیگی کیلئے ان اقساط کی رقم آمدنی میں سے وضع نہیں ہوگی۔ ہاں جو قرض لیا ہے اگر اسے آمد تصور کر کے اس پر چندہ ادا کرنے کے بعد جائیداد پر لگائے تو پھر واپسی قرضہ کی اقساط پر چندہ واجب نہیں ہوگا وہ منہا کر کے باقی پر چندہ ادا کرے گا۔

(۵) اگر کوئی فرد جماعت اپنے مستقل گذارہ کیلئے قرض پر انحصار کر رہا ہو تو وہ اس قرض پر بھی واجب چندہ جات ادا کرے گا۔ ہاں جب اس قرض کی رقم واپس کرے گا تو اس وقت واپسی قرض کی رقم کو اپنی آمد سے منہا کرنے کے بعد اس پر چندہ ادا کرے گا۔

(۶) تاجر پیشہ یا دیگر پیشہ ور اور پریکٹیشنرز اور زمینداروں کے وہ اخراجات جو مندرجہ تعریف مذکورہ بالا کے حصول کیلئے برداشت کرنا پڑیں وہ بھی چندہ سے مستثنیٰ ہونگے۔

(۷) زمینداره آمدنی میں سے علاوہ ان ڈیلوز کے جو خرچہ ہر سال میں درج ہیں قیمت بیج جو زمین میں ڈالا گیا اور خرچ زراعتی معاونین بھی وضع ہونگے اور باقیماندہ آمدنی پر چندہ واجب ہوگا

(۸) ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ کی جو کٹوتی ہو اسکی رقم آمدنی میں سے وضع نہیں ہوگی تاہم جب یہ ملازم کو واپس ملے گا اس وقت اس پر چندہ واجب نہیں ہوگا محکمہ کی طرف سے جو رقم ملے گی اس پر چندہ واجب ہوگا۔

(۹) پنشن کی کمیوٹ شدہ رقم پر چندہ واجب ہوگا"۔

بقیہ صفحہ 8 سے

اور وہ جلوس جو احمدیوں کے گھر اور دوکانیں جلانے اور لوٹنے کیلئے تیار کیا گیا تھا وہ انکی تجہیز و تکفین میں مصروف ہو گیا اور ان کے جنازے کا جلوس بن گیا۔ اس کے بعد کہتے ہیں وہاں ایک موت کی سی خاموشی طاری ہو گئی ہے اور اس شہر میں اب کوئی مباہلے کی بات نہیں کرتا۔ کوئی اشتعال کی بات نہیں ہو رہی۔ کیونکہ انہوں نے اپنی آنکھوں کے سامنے یہ نشان دیکھ لیا ہے۔

غیر احمدی کو لڑکی دینا گناہ ہے:۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

غیر احمدیوں کی لڑکی لے لینے میں حرج نہیں ہے کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے بھی تو نکاح جائز ہے بلکہ اس میں تو فائدہ ہے کہ ایک اور انسان ہدایت پاتا ہے۔ اپنی لڑکی کسی غیر احمدی کو نہ دینی چاہیئے اگر ملے تو لے بے شک لو لینے میں حرج نہیں اور دینے میں گناہ ہے۔

ایک ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے ایک گمنام غیر از جماعت شخص نیویارک سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لندن اور مقامی طور پر یہاں نیویارک اور واشنگٹن میں خطوط بھجوا رہا ہے جن میں غیر مہذبانہ زبان کے استعمال کے علاوہ جماعت کی طرف ایسے عقائد اور امور منسوب کر رہا ہے جن کی بارہا تردید کی جا چکی ہے۔

صرف ایک مرتبہ ایک خط میں انہوں نے اپنا نام "شیخ محمد" ظاہر کیا ہے اور خطوط سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بالعموم نیویارک کے حلقہ بروک لین سے پوسٹ کئے گئے ہیں۔

خطوط کے ضمن میں یہ ایک اخلاقی فرض ہوتا ہے کہ انسان اپنا نام اور پتہ ظاہر کرے تاکہ اسے جواب دیا جا سکے اسکی تسلی کروائی جا سکے لیکن اس کے برعکس ان کی بزدلی کا یہ عالم ہے کہ وہ اپنا نام پتہ بھی نہیں لکھتے۔

اگر وہ شخص اپنے آپ کو سچ پر یقین کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے عقائد غلط ہیں تو پھر ہمارے حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو تمام ایسے اشخاص اور مکفرین و مکذبین کو چیلنج مباہلہ دیا ہے اسے قبول کرے۔ اور اسکی منظوری کی اطلاع ہمیں دے

اگر وہ اپنا نام و پتہ نہیں ظاہر کرنا چاہتا تو بے شک بغیر نام و پتہ ظاہر کئے بغیر مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرنے کی تحریری اطلاع کرے۔ اور پھر خدا تعالیٰ کے فیصلہ کا انتظار کرے اور دیکھے کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر اس کے لئے کیا ظاہر کرتی ہے۔

شیخ مبارک احمد۔ امیر جماعت احمدیہ امریکہ

ولادت :- (۱) مکرم مجیب اللہ چوہدری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ انہوں نے اپنے ہونے والے بچے کو وقف کیا ہے۔

(۲) مکرم منصور ارائیں صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔

(۳) مکرم میاں شفیق الرحمن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے

احباب جماعت کی خدمت میں ان سب کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ والدین کیلئے قرۃ العین ہوں اور سلسلہ کے خادم بنیں۔ آمین

حق

نعرۂ حق بلند عام ہوا — کفر کا کام یوں تمام ہوا

رہ سکی بھی نہ جاشیخ تک باقی — اک فرعون پھر تمام ہوا

خود ہی اپنے زہر میں گھل مل کر — رڈاں رڈاں سیاہ فام ہوا

ابن ابلیس کی انا کو ہنوز — ایک شعلہ نصیبِ جام ہوا

وہ جو ظلِ مسیح کے دم سے — زردروشِ لیکھرام ہوا

میرے مولا ہے تو فرد و عزیز — کنج جبر و الم جو خام ہوا

دورِ عصیاں کہاں رہے شاداب

قصہ کوتاہ یوں تمام ہوا

(ڈاکٹر اے شمیم احمد)

THE SPIRITUAL TREASURES

Hazrat Mirza Ghulam Ahmad, the Promised Messiah and Mehdi, gave to the world the invaluable spiritual treasures in the form of his writings that spread into more than 80 books.

The writings of the Promised Messiah surpass in their excellence in every respect. Each page of his writings is full of knowledge and wisdom that enlightens every seeker after truth. Every time one reads his works, one is bound to get new insights and understandings.

The Promised Messiah stressed that a systematic and careful study of his books is encumbent upon his followers.

By the Grace of Allah a complete set of the writings of the Promised Messiah, comprising of his books Malfoozat and Ishtaharat (plus ten volumes of Tafseer-e-Kabir--Commentary of the Holy Quran by Hazrat Khalifatul Masih II) is now available as ROOHANI KHAZA'IN. This valuable set can be obtained from the following address:

2141 Leroy Place, N.W., Washington, DC 20008

The total price for this 46 volume set is only $250.00